REGD. No. L. 5254

81

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹ ۴ - تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "

ربوہ

یوم سہ شنبہ

روزنامہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۱ صفر ۱۳۸۲ھ

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۴ وفا ۱۳۴۱ ہش - ۲۴ جولائی ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۶۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب . نخلہ —

نخلہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۲ء

کل اور پرسوں حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی رہی - رات نیند آگئی۔ آج صبح سے چند بار اسہال آئے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائے کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیوی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں مدد کا سامان پیدا کر سکیں

اگر کوئی سراسر دنیا میں ہی منہمک ہوتا ہے تو وہ اپنے لئے محرومی کے اسباب بہم پہنچاتا ہے

"خدا تعالیٰ نے دنیا کے شغلوں کو جائز رکھا ہے چونکہ اس راہ سے بھی ابتلاء آتا ہے اور اسی ابتلاء کی وجہ سے انسان چور، قمار باز، ٹھگ، ڈکیٹ بن جاتا ہے اور کیا کیا بری عادتیں اختیار کر لیتا ہے۔ اس لئے یاد رکھو کہ ہر ایک چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ دنیوی شغلوں کو اس حد تک اختیار کرو کہ وہ دین کی راہ میں تمہارے لئے مدد کا سامان پیدا کر سکیں - اور مقصود بالذات اس میں دین ہی ہو۔ پس ہم دنیوی شغلوں سے بھی منع نہیں کرتے اور یہ بھی نہیں کہتے کہ دن رات دنیا کے دھندوں اور بکھیڑوں میں منہمک ہو کر خدا تعالیٰ کا خانہ بھی دنیا ہی سے بھر دو۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ محرومی کے اسباب بہم پہنچاتا ہے اور اس کی زبان پر نرا دعوے ہی رہ جاتا ہے۔ الغرض زندوں کی صحبت میں رہو تاکہ خدا کا جلوہ تم کو نظر آوے۔"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۲۶ صفحہ ۵ - ۱۲ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۲ جولائی۔ محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ کرنل ڈاکٹر قاضی صاحب نے ایکسرے لیا تھا انہوں نے بتایا کہ دماغ کی ایک شریان میں خون جم گیا تھا۔ ان کا تجویز کردہ علاج ہو رہا ہے۔ اب طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ اور کچھ چلنا پھرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ ویسے کمزوری ابھی تک ہے — احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ کا موسم — ربوہ ۲۳ جولائی۔ کل سے مطلع صاف ہے۔ گذشتہ بارشوں کی وجہ سے گرمی میں کچھ کمی واقع ہو گئی ہے ۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی انگلستان تشریف لے جا رہی ہیں

احباب جماعت بخیریت پہونچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کیلئے دعا کریں

لاہور ۲۲ جولائی (بذریعہ فون) — مکرم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور آپ کی صاحبزادی عزیزہ بیگم صاحبہ انگلستان تشریف لے جا رہی ہیں انشاء اللہ العزیز آپ کراچی سے مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۶۲ء بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہونگی۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ اور آپ کی صاحبزادی صاحبہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آپ بخیریت انگلستان پہونچیں اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

رسالہ "درِ مکنون" کے متعلق دوستوں کو تحریک

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

اس وقت ایک سالانہ جلسوں میں "ذکرِ حبیب" کے موضوع پر میری تین تقریریں ہو چکی ہیں - یہ تقریریں سب کی سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاقی فضائل اور آپ کے روحانی کمالات کے متعلق ہیں - اس لئے مسائل اور مناظرانہ باتوں کی نسبت بہت زیادہ اثر رکھتی ہیں۔ پہلی دو تقریریں یعنی "سیرت طیبہ" اور "درِ منثور" زیادہ تر غیر از جماعت اصحاب میں اشاعت کے لئے مفید ہو سکتی ہیں۔ مگر تیسری تقریر یعنی "درِ مکنون" بیشتر طور پر احمدیوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے ہے۔ اب چونکہ "درِ مکنون" صیغہ اصلاح و ارشاد کی طرف سے شائع ہو چکی ہے (اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی عنقریب شائع ہو جائیگا) اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ جماعت کے اندر اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کر کے احمدی نوجوانوں اور نو احمدیوں کی تربیت کا کام لیں تاکہ انہیں احمدیت کی روح کے سمجھنے میں مدد ملے۔ کسی چیز کی روح اس کے ظاہری مسائل کے سمجھنے سے زیادہ ضروری اور مفید ہوا کرتی ہے۔ رسالہ "درِ مکنون" کا اردو ایڈیشن دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ سے مل سکتا ہے اور اسکا انگریزی ترجمہ شائع ہونے پر دفتر وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ سے مل سکے گا۔ دوست توجہ فرمائیں۔ خاکسار مرزا بشیر احمد

ربوہ ۶۲-۷-۲۱

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۲ء

امن کا پیغام

ایک خبر:-

بھارتی امن پسند پشاور پہنچ گئے راولپنڈی ۱۹ جولائی

دو بھارتی امن پسند مسٹر ایف پی مینن اور مسٹر سینتش کمار آج صبح راولپنڈی سے پشاور پہنچ گئے وہ پشاور سے ماسکو جائیں گے۔ دونوں امن پسندوں نے اپنا عالمی سفر نئی دہلی سے شروع کیا وہ ماسکو سے واشنگٹن جائیں گے۔ اور روس اور امریکہ سے ایٹمی تجربوں کے خلاف احتجاج کریں گے اور اسلحہ کی دوڑ ختم کرنے پر زور دینگے بھارتی امن پسندوں نے راولپنڈی میں چند دن قیام کیا۔ وہ مقامی ورہرنی قلیب کے مہمان تھے۔ یاد رہے انہوں نے کھاریاں میں کہا تھا کہ مسئلہ کشمیر کا حل نا ممکن نہیں ہے۔ اسے باہمی افہام و تفہیم کے ذریعہ حل کیا جا سکتا ہے۔

(نوائے وقت مورخہ ۲۰-۷-۶۲ء)

یہ صورت واقعی بڑی خوشکن ہے کہ دنیا میں امن پسندی کا جذبہ بڑھ رہا ہے اور جہاں بڑی بڑی اور چھوٹی چھوٹی اقوام جنگی سامانوں سے لیس ہو رہی ہیں اور ہتھیار اور ایٹم بم تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہیں وہاں امن پسند لوگ اقوام کے رجحانات کو نفرت سے ہی دیکھنے پر اکتفا نہیں کر رہے بلکہ امن کا پیغام دینے کے لئے دور دراز کے کٹھن سفر بھی کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

امن پسندی کا یہ جذبہ ان بھارتی اور ایشیائی پسماندہ ممالک کے نوجوانوں کے دل ہی میں موجزن نہیں ہوا بلکہ مہذب اور ترقی یافتہ یورپ اور امریکہ کے ممالک کے لوگ بھی اس جذبہ سے سرشار نظر آتے ہیں اور ہمارا یقین ہے کہ باوجود قومی لیڈروں کی تعلیوں کے اگر امن پسندی کے سوال پر تمام دنیا میں استصواب کیا جائے تو شاذ و نادر ہی کوئی ایسا شخص نکلے گا جو امن کا خواہشمند نہ ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ بھی جو اپنے ملک کی حفاظت کے لئے جنگی تیاری کو اہم ترین کام سمجھتے ہیں وہ بھی دل سے امن کے خواہشمند ثابت ہوں گے۔

فطرتاً شاید کوئی انسان بھی بدامنی پسند نہیں کرتا مگر مختلف اغراض و مقاصد کی وجہ سے بعض لوگ بخیال خود اپنے آپکو لڑنے کے لئے مجبور پاتے ہیں۔ اگر لوگ عدل وانصاف کو پیش نظر رکھیں تو انسان کی یہ خواہش ایک بڑی حد تک پوری ہو سکتی ہے مگر بوجوہات انسان اپنے حقوق کے حدود سے باہر نکل جاتا ہے۔ دنیا میں جس قدر طریقے امن قائم رکھنے کے لئے مختلف لوگوں نے مختلف حالات میں ایجاد کئے ہیں ان پر عمل کرنا دیر پا ثابت نہیں ہوتا رہا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان جو طریقے سوچتا ہے ان کے حدود ہوتے ہیں اور اگر وہ کسی خاص مقام پر ایک وقت کے لئے کامیاب بھی ہو جائیں تو کچھ عرصہ کے بعد ان کی افادیت ختم ہو جاتی ہے۔

تاہم انسان چاہتا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ کے لئے امن کی ایسی فضا قائم ہو جائے کہ انسانی معاشرہ میں بالکل خراشش باقی نہ رہے اور زندگی کی گاڑی بلا روک ٹوک اپنا سفر کر سکے۔ اسلئے وہ ایسے جادو بھرے نظریات کی تلاش میں رہتا ہے جن کو جامۂ عمل پہنانے سے ایسی فضاء دنیا میں ہمیشہ کے لئے قائم ہو جائے اور سب لوگ خوشی اور امن کی زندگی گذارنے لگیں۔ اس غرض کے لئے بعض لوگوں نے ایسی کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں اسی دنیا میں "جنت" رونما کرنے کے لئے اصول بتائے ہیں۔ اور ایسی قیاس آرائیاں کی ہیں کہ جو بظاہر موجودہ زندگی کے امکانات کے لحاظ سے بالکل خیالی ہیں۔

انسان ایک "بہشت" کا تصور تو بیشک بنا سکتا ہے لیکن سوال "عمل" کا ہے تاہم نہیں کہہ سکتے کہ ایسے انسانوں کی قیاس آرائیاں اور بہشت کے نظرئے خیالی ہونے کی وجہ سے بالکل فائدہ مند نہیں۔ ان کوششوں سے یقیناً اتنا ضرور ثابت ہوتا ہے کہ انسان فطرتاً پرسکون اور اطمینان کی زندگی چاہتا ہے اور وہ فطرتاً امن پسند ہے اور وہ اپنے اس نظریہ کو جامۂ عمل پہنانے کے لئے کوشش بھی کرتا ہے۔ اس لئے خواہ انسان اپنی خواہش میں کبھی کامیاب ہو یا نہ ہو اور یہ دنیا ویسی جنت بنے یا نہ بنے جس کی انسان کو خواہش ہے۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ انسان اس معاملہ میں بتدریج ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔

قرآن کریم نے ایسی زندگی کا جو نقشہ کھینچا ہے اس کو "لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون" کے الفاظ میں بھی بیان کر دیا ہے۔ یعنی بہشتی زندگی وہ ہے جس میں انسان کے دل میں کسی قسم کا کوئی خوف نہ ہو اور نہ کوئی غم و فکر ہو۔ ایسے انسان کو جو بہشتی زندگی گذارتا ہے دوسرے الفاظ میں قرآن کریم میں "نفس مطمئنہ" کے بلیغ الفاظ میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالے فرماتا ہے:۔

یٰایتھا النفس المطمئنة ارجعی الی ربك راضیة مرضیة۔ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔ (سورہ فجر)

یعنی اے نفس جس کو اطمینان قلب حاصل ہو گیا ہے اپنے رب کی طرف خوش خوش اور پسندیدہ لوٹ۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

اگرچہ دنیا کو امن پسندی کی طرف توجہ دلانے کی کوشش نہایت مستحسن ہے مگر سب سے پہلے جس چیز کی ضرورت ہے وہ اپنے نفس کا اطمینان ہے جب تک ہم خود اطمینان قلب حاصل نہ کر لیں دنیا کو امن کا پیغام کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ اطمینان قلب حاصل کرنے کا نسخہ بھی اللہ تعالے نے بتایا ہے کہ "تطمئن القلوب بذکر اللہ" یعنی اطمینان قلب اللہ تعالے کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں دنیا میں امن کے قیام کے لئے آیا ہوں چنانچہ آپ نے اپنے آخری ایام میں ایک رسالہ تصنیف فرمایا۔ جس کا نام "پیغام صلح" ہے۔ جس میں آپ نے مختلف اقوام میں باہم صلح و صفائی سے رہنے کے لئے نہایت مفید اور موثر اصول پیش کئے ہیں۔ پھر آپ کا دعوے الامام المہدی کا ہے جس کے متعلق حدیث نبوی میں پیشگوئی ہے کہ "یضع الحرب" یعنی وہ جنگوں اور فسادوں کو روک دیگا چونکہ الامام المہدی اور ابن مریم موعود آخر زمانہ کے لئے ہی دو نام ہیں اسلئے احادیث میں یہی بات ابن مریم کے لئے بھی لکھی گئی ہے گویا آپ دنیا کے لئے سلامتی اور امن کا پیغام لے کر آئے ہیں اور چونکہ ہر احمدی جو آپ کی جماعت میں داخل ہوتا ہے آپ ہی کا ایک حصہ ہے۔ اس لئے ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ دنیا کے لئے امن کا پیغام بنکر نکلے۔ چنانچہ ہمارے مبلغین جو دنیا کے کناروں تک آپ کی تبلیغ پہنچا رہے ہیں۔ دراصل امن کے پیغام بر ہی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام ہی دنیا کے لئے آخری اور مکمل امن کا پیغام ہے۔ قرآن مجید اور پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالے نے اس لئے رحمۃ للعالمین فرمایا ہے۔ اسلئے یہ امر باعث مسرت ہے کہ آج دنیا میں امن پسندی کا رجحان ترقی کر رہا ہے اور یہ بھارتی مسافر جو واشنگٹن اور ماسکو پیدل چلکر امن کا پیغام لے جا رہے ہیں اگرچہ ان کی سعی قابل تعریف ہے۔ کاش ان کے پاس واقعی امن کا پیغام بھی ہوتا۔ امن کا وہ پیغام جو قرآن کریم اور پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کے لئے پیش کیا ہے تا کہ ان کی سعی و کوشش واقعی مؤثر ہوتی۔ کاش ان کے دل میں وہ اطمینان ہوتا جو قرآن کریم پیش کرتا ہے اور جو ذکر الٰہی سے حاصل ہوتا ہے۔

پھر بھی ان بھارتی مسافروں کی سعی قابل ستائش ہے کہ ان کے دل میں امن پسندی کا جذبہ تو اٹھتا ہے اور وہ اس جذبہ کا اظہار اپنے آپ پر بوجھ ڈال کر بھی کرنا چاہتے ہیں وہ بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھانے کے لئے جا رہے ہیں گو ان کے پاس کوئی سامان نہیں۔ وہ اس فائر بریگیڈ کی طرح ہیں جن کے پاس آگ بجھانے کا سامان تو موجود نہ ہو مگر جو "آگ لگی" کی آواز سن کر دوڑ پڑا ہو ان کی سعی کا انہیں ضرور اجر ملے گا۔ پھر بھی اگر وہ غور کرتے اور ان کے پاس آگ بجھانے کا سامان ہوتا تو انہیں اپنا کام کرنے کے لئے اتنی دور دشقت اٹھا کر بھی نہ جانا پڑتا۔ بلکہ وہ بھارت میں ہی رہ کر یہ کام اپنی بساط کے مطابق خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکتے تھے وہ ان فسادات کی آگ بجھانے میں کام دے سکتے تھے جو بدقسمتی سے بھارت میں ایک ہتی اقلیت کے خلاف برپا کئے جا رہے ہیں

بہرحال ہم ان دوستوں کے جذبہ خدمت خلق کی داد دیتے ہیں اور ہم ان کی مثال سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں یہ دوست تو خود اپنے جذبہ کے ماتحت امن کا پیغام پہنچانے کے لئے نکلے ہیں۔ مگر جماعت احمدیہ تو اللہ تعالے کی طرف سے اسی کام کے لئے کھڑی ہوئی ہے اللہ تعالے نے جماعت احمدیہ کو اسی آگ کو فرو کرنے کے لئے قائم کیا ہے جو آج دنیا نے اپنے لئے بھڑکا رکھی ہے اس لئے ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ خواہ وہ سلسلہ کے مرکز کی طرف سے اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو وہ اس آگ کو بجھانے کے لئے اپنے آپ کو مکلف سمجھے اور جہاں کہیں بھی ہو جس وقت بھی اسکو موقع ملے وہ رحمۃ للعالمین کا پیغام دنیا کو پہنچائے۔ اس کے پاس سارا سامان مہیا ہے۔ اسکے پاس قرآن مجید ہے۔ اس کے پاس امن برپا کرنے کے لئے تمام وہ تعلیمات موجود ہیں جن سے دنیا کے

(باقی ص ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

82

اِسلام ـــ موجودہ زمانہ کا اہم تقاضہ

از مکرم عطاء الرحمٰن صاحب ایم۔اے سابق ڈائریکٹر معلومات عامہ شیلانگ (آسام)

(۳)

اسلام اور دولت مشترکہ

موجودہ زمانہ کے مصائب کا بہت بڑا سبب دنیا پر غلبہ پانے کی حرص ہے۔ جس نے دنیا کو دو مضبوط دھڑوں میں تقسیم کر دیا ہے اور یہ گروہ اپنے حاشیہ نشینوں کے ساتھ اپنے مفاد کے پیش نظر تعلقات کو بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح جنگ کی تیاری کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ ہو رہا ہے اور نئے نئے تباہ کن ہتھیار بنانے کے لئے سائنس کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ اور دنیا ایک شدید الجھن اور بے چینی میں دھکیلی جا رہی ہے۔ اور ہر وقت تیسری عالمگیر جنگ کے خوف سے دہشت زدہ ہے۔ یہ جنگ اگر بھڑک اٹھی تو اس سے یقیناً خدا کی خوبصورت زمین تباہ ہو جائے گی۔ اور ساتھ ہی ملکوں کی عظیم تہذیبیں جو اس کے باشندوں نے صدیوں کی جدوجہد سے قائم کی ہیں فنا ہو جائیں گی۔ اسلامی اصول کے ماتحت عالمگیر حکومت قائم کرنے سے ہی موجودہ شدید الجھاؤ دور ہو سکتا ہے! اسلامی خاکہ کے مطابق تمام ریاستوں کو ترقی کرنے کے لئے آزادانہ اور بے روک ٹوک مواقع بہم پہنچانے چاہئیں۔ اور ہر ملک کو اپنی مخصوص روایات۔ قومیت اور رجحانات کو اختیار کرنے کی آزادی ملنی چاہیئے۔ اس اسلامی تجویز کے مطابق کوئی ایک ریاست یا ریاستوں کے مجموعہ کے خلاف جارحانہ قدم نہیں اٹھا سکتا۔ اگر تمام ریاستیں اپنے آپ کو کسی دولت مشترکہ کی سلک میں منسلک کر لیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ ہم پلہ ہوتے ہوئے تعاون کریں۔ تو ایک متحدہ عالمگیر حکومت وجود میں آ سکتی ہے۔ البتہ یہ ایک معیاری اور مثالی صورت ہے جس کی تکمیل مدنظر رکھنی چاہیئے۔ اسلام ایک بین الاقوامی مجلس کا نظریہ بھی پیش کرتا ہے۔ جس کے ذریعہ تنازعات کا فیصلہ ہو سکے۔ اگر اس مجلس کا کوئی سرکش رکن اس کے فیصلہ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو دوسری ریاستیں جو اس کی ممبر ہوں اس گستاخ رکن کے خلاف اکٹھی ہو کر اور فوجی مداخلت کر کے اس مجلس کے فیصلہ کو ماننے پر مجبور کریں۔ (سورہ الحجرات ع ۱)

اسلام ۔ طریق حیات

جو کچھ بیان ہوا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام نظری یا خیالی ہونے کی نسبت قابل عمل زیادہ ہے۔ یہ نہ تو رسمی فلسفہ ہے اور نہ ہی صرف دینیات۔ البتہ اس میں یہ دونوں شامل ہیں۔ اسلام طالب علموں کی طرح دقیق اور پیچیدہ بحثوں کو ناپسند کرتا ہے۔ اور ایسا مذہب ہے جو قابل عمل ہے اور زندگی گزارنے کے لئے بہترین لائحۂ عمل پیش کرتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ بہترین طریق زندگی کی طرف راہ نمائی حاصل ہوتی ہے

اسلام کے فعال اور نمایاں اصولوں نے اس کو ایک عمدہ اور محسنانہ اثر ڈالنے والا بنا دیا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے تہذیب آفرین عوامل وجود میں آئے۔ ذہنی اعتبار سے سائنس اور فلسفے کو ترقی دے کر اس نے دنیا کے ایک بڑے حصہ میں روشنی پھیلائی ہے اخلاقی اعتبار سے اسلام نے انسانی تعلقات کے تقدس اور پاکیزگی کو قائم کیا ہے۔ روحانی اعتبار سے اس نے انسان کو اس قابل بنایا کہ وہ اپنی زندگی خدا تعالےٰ کی خاطر خدا تعالےٰ کے ساتھ اور خدا تعالےٰ میں ہو کر گزارے۔

اسلام کی زندگی

مذہب کے طور پر اسلام سادگی کا مجسمہ ہے۔ اس میں عیسائی کلیسا کی طرح مقررہ عقائد تحکمانہ طور پر رائج نہیں کئے گئے۔ اور نہ ہی اس کا طریق پُرپیچ رسومات میں کھو جاتا ہے اس کو ملائیت کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہر مسلمان اسلامی عبادات میں امام ہو سکتا ہے۔ اسلام رہبانیت کی اجازت نہیں دیتا۔ اور نہ جوگیانہ ریاضتوں کا حکم دیتا ہے۔ روح کی صفائی اور بلندی کے لئے جسم کے گوشت کو چھیدنے یا جسم گھلانے اور اذیت دینے کو اسلام غیر ضروری قرار دیتا ہے۔

اس میں تجرد کی زندگی کو برداشت نہیں کیا جاتا۔ اور نہ دنیا اور اس کے جائز منافع اور آرام کو تیاگنے کی اجازت ہے۔ اسلام سماجی اور خانگی زندگی کی ذمہ داریوں سے بھاگنے کو قطعی ناپسند کرتا ہے۔ اسلام جونوں کے نہ ختم ہونے والے چکروں میں اعتقاد نہیں رکھتا۔ مابعد الموت زندگی پر ایمان اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے۔ لیکن وہ تناسخ یا آواگون کا قائل نہیں۔ ہاں جزا و سزا کے دن پر یقین رکھتا ہے اور جنت و دوزخ کو برحق مانتا ہے۔ لیکن آئندہ نامعلوم مستقبل میں نہیں۔ بلکہ جنت اور دوزخ یہیں اسی دنیوی زندگی میں شروع ہو جاتی ہیں۔ گو ان کی تکمیل مابعد الموت کی زندگی میں ہوگی۔

ایک مسلمان کو یہ تعلیم دی گئی ہے۔ کہ وہ اس دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے مستفیض ہونے کی کوشش کرے۔ اور اخروی زندگی کے لئے دنیوی آرام و سہولت کو ترک نہ کرے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسلام میں معیاری فکر کا فقدان ہے بلکہ اس کا نقطۂ نظر خیالی اور ہوائی نہیں یہ جسمانی تقاضوں کو بھی پورا کرتا ہے۔ اور اس سے عملی روش کو مدد ملتی ہے۔ اور اس میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔ اس مذہب میں روحانی اور اخلاقی قدار مضبوطی سے باہم مربوط ہیں۔ اور اس کا تار و پود خدائے واحد پر کامل ایمان اور مخلوق کے ساتھ محبت اور ہمدردی کے تقاضے [illegible] سے تیار ہوا ہے۔

دنیا اسلامی اصولوں کو قبول کر رہی ہے

اسلام چودہ سو سال سے منصۂ شہود پر آ چکا ہے۔ اور تاریخ سے اس مدت میں اس کی عظیم الشان ترقیات کا علم ہوتا ہے۔ اس میں نمایاں قوت اور زور اور قائم و برقرار رکھنے کی طاقت پائی جاتی ہے۔ جیسا کہ اس مذہب کے بعض مخالف نکتہ چینوں نے سمجھا ہے یہ صرف شدہ قوت نہیں اور نہ اس کی افادیت میں کمی آئی ہے۔

موجودہ پُرفتن اور طوفانی زمانہ میں بھی اسلام کی خدمات تہذیب و شائستگی کے جہاز کو ساحل مراد تک پہنچانے کے لئے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ جن لوگوں کو دقت نظر عطا ہوئی ہے وہ دیکھ سکتے ہیں کہ حالات کی مجبوریوں اور لاینحل مسائل کے تھپیڑوں سے دنیا اسلام کے اصولوں کے نزدیک آ رہی ہے۔ خواہ ارادی طور پر یا غیر ارادی طور پر۔ اور یہ سلسلہ متواتر جاری ہے۔ اور اس بات کے لئے کوئی پیشگوئی کرنے کی ضرورت نہیں کہ مستقبل قریب میں نظام نو اور آسمانی بادشاہت کو قائم کرنے کے لئے اسلام کا تعاون پہلے سے بھی زیادہ ہوگا ہوگا۔

حفاظتِ اسلام مشیّت ایزدی

ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ کی یہی تقدیر و ارادہ ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے ایک طرف تو قرآن کریم کے اصل الفاظ کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔ اور دوسری طرف اسلام کی اصل قوت میں کمی نہیں آنے دی۔ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون (سورہ حجر ع ۱)

یعنی اس قرآن کریم کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

حفاظت کا یہ طریق کس طرح عمل میں آتا رہا ہے؟ حدیث میں یہ وارد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

ان اللّٰہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ (ابن ماجہ)

یقیناً خدا تعالےٰ اس امت میں ہر ایک صدی کی ابتداء میں ایک مجدد کو بھیجا کرے گا جو کہ اس دین کی تجدید کرتا رہے گا۔

یہ ایک پُر امید اور خوشکن پیشگوئی ہے اور گزشتہ ہر سو سال کے سرے پر یہ ان مجددین کے وجودوں میں جو خدا تعالےٰ کی طرف سے بھیجے گئے پوری ہوتی رہی۔ یہ مقدس وجود

یاد آتا رہا خدا اکثر

عزم بھی مات کھا گیا اکثر
یاد آتا رہا خدا اکثر

جس طرح میں نے چاہا ہو جائے
اُس طرح تو نہ ہو سکا اکثر

نُورِ الہام سے تہی رہ کر
عقل بھولی ہے راستہ اکثر

دیکھیں کب ہو زیارت دردوست
دل سے نکلی تو ہے دُعا اکثر

میری تنہائیوں کی محفل میں
ذکر ہوتا ہے آپ کا اکثر

بارہا کر گیا خطا ناہید
درگزر آپ نے کیا اکثر

عبدالمنان ناہید

روایات کی روشنی میں وہ فرائض جو اسلام کے نور کو پھیلانے کے لئے ان کے سپرد کئے گئے تھے ادا کرتے رہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت

بالآخر آنحضرتؐ کی بہت سی پیشگوئیاں جو چودھویں صدی ہجری سے متعلق تھیں کے پورا ہونے کا وقت آگیا یہ صدی اسلام کے لئے بہت نازک وقت تھا جب کہ چاروں اطراف سے اسلام پر یلغار کی گئی اور اندرونی فتنے بھی شدت اختیار کر گئے اس پر آشوب زمانہ میں خدا تعالیٰ کے ایک خاص بندہ یعنی مہدی معہود اور مسیح موعودؑ جس کی جلالت شان اس زمانہ کی نزاکت کے مناسب حال تھی اسلام کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ کرنے کے لئے مبعوث ہونا ضروری تھا چنانچہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے اپنے مہدی معہود اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ اسی زمانہ میں پیش کیا آپؑ کی مقدس زندگی بہت سے عظیم الشان واقعات کی حامل تھی اور تمام کی تمام خدمت اسلام میں گزری آپؑ نے اسیؔ سے زیادہ کتابیں لکھیں اور نئے علم کلام جس کا کچھ نمونہ حضرت امام غزالی کی کتب میں بھی مل سکتا ہے کی داغ بیل ڈالی حضرت اقدس علیہ السلام نے مسلمانوں کی اصلاح کا بھی کام شروع کیا اور اسلام کی بیرونی حملوں سے حفاظت کا بیڑا بھی اٹھایا آپؑ نے اپنے قلم اور زبان سے اسلام کی خوبیاں لوگوں کے سامنے پیش کیں اور یہ ثابت کیا کہ صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو موجودہ مادی سائنس کے زمانہ میں انسان کی روحانی پیاس کو بجھا سکتا ہے حضرت اقدس علیہ السلام نے یہ دعویٰ کیا کہ خدا متواتر آپ سے ہمکلام ہوتا ہے اور آپ کے ہاتھ پر وہ ایسے نشانات اور معجزات ظاہر فرماتا ہے جیسے وہ اپنے برگزیدہ پیغمبروں کو گزشتہ زمانہ میں عطا کر چکا ہے آپؑ نے اس بات کا اعلان فرمایا کہ جو شخص دلی خلوص اور وفاداری سے اسلام کے احکام پر عمل پیرا ہوگا اور خدا تعالیٰ کے رستہ پر چلے گا وہ ضرور آسمانی نشان دیکھے گا اور اپنے خالق و مالک کی روح پرور آواز کو سنے گا۔ ہزار ہا انسانوں نے آپؑ کی آواز کو سنا اور قبول کیا اور آپؑ کے قدموں میں بیٹھ کر کم و بیش ہر روز آسمانی نشانوں کا مشاہدہ کیا اسی طرح آپؑ نے ایک ماحول پیدا کر دیا جس میں یہ ثبوت مہیا ہوتا تھا کہ اسلام کا خدا زندہ ہے اور زندگی بخش ہے اور مذہب اسلام اپنی زندگی کے پھل ہر زمانہ میں پیدا کرتا ہے حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام نے تقریر اور تحریر کے ذریعے متواتر اس بات کی توضیح فرمائی کہ جب کہ دوسرے مذاہب گزشتہ زمانے کی کہانیوں اور قصوں کے بیان کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ اسلام معجزات اور نشانات دکھانے کی طاقت رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مذہب اسلام کی نئی تشریح فرمائی اور اس بات کا ثبوت بہم پہنچایا کہ یہ مذہب موجودہ سائنسی زمانے کی ضروریات اور تقاضوں کو باحسن وجوہ پورا کرتا ہے

بہت سے لوگ، دہریہ اور متشکک ہونے کی حالت میں آپ کے قدموں میں حاضر ہوئے اور آپؑ کی قوت قدسیہ سے ایمان اور مذہب سے لبریز ہو کر آپ کے در سے لوٹے حضرت اقدس علیہ السلام نے ہی جماعت احمدیہ کی تاسیس فرمائی جس کو اب بین الاقوامی حیثیت حاصل ہو چکی ہے

احمدیہ جماعت کے کارنامے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا عظیم الشان کام آپؑ کے بعد حضرت مولانا نورالدین صاحبؓ نے بحیثیت خلیفۃ المسیح اوّل کے سنبھالا آپ ایک نہایت قابل اور عظیم شخصیت کے مالک تھے آپ نے نہایت مخلصانہ جذبے سے جماعت احمدیہ کے اتحاد اور مضبوطی کو قائم رکھا اور چھ سال تک انتھک کوشش سے جماعت کی قابل قدر خدمات سرانجام دیں حضرت مولوی صاحبؓ کی وفات ۱۹۱۴ء میں ہوئی اور آپ کے بعد خلافت کی ردا سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نوعمر کندھوں پر رکھی گئی حضور کی خلافت کے گزشتہ چوالیس سال میں اسلام کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچ گیا۔ ایشیا۔ افریقہ، یورپ، امریکہ کے اہم مقامات میں احمدیہ مسلم مشن قائم ہو چکے ہیں قرآن کریم کے تراجم انگریزی۔ ڈچ جرمنی۔ فرانسیسی۔ روسی۔ اطالوی، پرتگیزی ہسپانوی، چینی۔ انڈونیشین ملائی اور کئی ہندوستانی زبانوں میں طبع اور شائع ہو چکے ہیں اور تین صد کے قریب مساجد دنیا کے مختلف حصوں کے اہم مقامات میں تعمیر کی جا چکی ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ وہ دن جلد آنے والا ہے جب اسلام کا غلبہ دوسرے ادیان پر قرآن کریم کی مندرجہ ذیل پیشگوئی کے مطابق مکمل ہو جائے گا

هو الذی ارسل رسوله
بالهدیٰ ودین الحق
لیظهره علی الدین کله

(سورہ الصف آیہ ۱۰)

یعنی۔ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے"

ہم اس مضمون کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے گرانقدر الفاظ سے جس میں آپ نے اپنی بعثت کی غرض کی وضاحت فرمائی ہے ختم کرتے ہیں آپؑ تحریر فرماتے ہیں:۔

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگاؤں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان و زمین کا خدا ہے۔"

(لیکچر اسلام صفحہ ۳۳)

نیز آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔"

(الوصیت صفحہ ۸،۷)

وآخر کلمنا حمدٌ و شکر
لرب محسن ذوالامتنان

تسبیح پھیرنے کے متعلق ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تسبیح کے متعلق پوچھا کہ تسبیح کرنے کے متعلق حضور کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا۔ تسبیح کرنے والے کا اصل مقصد گنتی ہوتا ہے اور اس سے گنتی کو پورا کرنا چاہتا ہے اب تم خود سمجھ سکتے ہو کہ یا وہ گنتی پوری کرے اور یا توجہ کرے اور یہ صاف بات ہے کہ گنتی کو پورا کرنے کی فکر کرنے والا سچی توبہ کر ہی نہیں سکتا انبیاء علیہم السلام اور کاملین لوگ جن کو اللہ تعالیٰ کی محبت کا ذوق ہوتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے عشق میں فنا شدہ ہوتے ہیں انہوں نے گنتی نہیں کی اور نہ اس کی ضرورت سمجھی اہل حق تو ہر وقت خدا کو یاد کرتے رہتے ہیں ان کے لئے گنتی کا سوال اور خیال ہی بیہودہ ہے۔ کیا کوئی اپنے محبوب کا نام گن کر لیا کرتا ہے اگر سچی محبت اللہ تعالیٰ سے ہو اور پوری توجہ الی اللہ ہو تو میں نہیں سمجھ سکتا کہ پھر گنتی کا خیال پیدا ہی کیوں ہوگا وہ تو اسی ذکر کو اپنی روح کی غذا سمجھے گا اور جس قدر کثرت سے سوال کرے گا زیادہ لطف اور ذوق محسوس کرے گا اور اس میں اور ترقی کرے گا لیکن اگر محض گنتی مقصود ہوگی تو وہ اسے ایک بیگار سمجھ کر پورا کرنا چاہے گا۔"

(الحکم ۱۰ر جون ۱۹۰۴ء)

نیز حضور اسی سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت یہ بات بالکل سچی ہے کہ یار کو یاد کرنا ہو تو پھر گن گن کر کیا یاد کرنا ہے اور اصل بات یہی ہے کہ جب تک ذکر الٰہی کثرت سے نہ ہو وہ لذت اور ذوق جو اس ذکر میں رکھا گیا ہے حاصل نہیں ہوتا آنحضرت صلعم نے جو ۳۳ مرتبہ فرمایا ہے وہ آنی اور شخصی بات ہوگی کوئی شخص ذکر نہ کرتا ہوگا تو آپ نے اسے فرما دیا کہ ۳۳ مرتبہ کر لیا کرو اور جو تسبیح ہاتھ میں لے کر بیٹھتے ہیں یہ مسئلہ بالکل غلط ہے۔"

(الحکم ۲۴ر جون ۱۹۰۴ء)

درخواست دعا

مکرمہ محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری مبارک احمد صاحب انور (اہلیہ چوہدری شریف احمد صاحب مرحوم دہلوی) کئی سالوں سے علیل چلی آ رہی ہیں آج کل طبیعت بہت زیادہ علیل ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کو لمبی صحت والی عمر دے۔ آمین۔

(رفیق احمد انجم)

یاد رفتگان

حضرت منشی محبوب عالم خان صاحب مرحوم آف لاہور کے حالات

از مکرم نصیر احمد صاحب کراچی

(۲)

واپس لاہور جا کر تبلیغ شروع کر دی۔ اساتذہ حیران تھے کہ اس قدر علم اس کو کہاں سے حاصل ہوا۔ دادا جان کی جماعت میں ایک عربی ٹیچر زین العابدین تھے وہ احمدیت کے سخت مخالف تھے۔ دادا جان ان کو بھی تبلیغ کرتے رہتے۔ دلائل کا جواب تو وہ نہ دے سکتے تھے مگر اپنا غصہ اس طرح نکالتے کہ جماعت میں آتے ہی دادا جان کو بنچ پر کھڑا کر دیتے۔ دادا جان پوچھتے کہ مولوی صاحب میرا قصور کیا ہے تو کہتے کہ تمہارا سب سے بڑا قصور یہی ہے کہ تم مرزائی ہو ایک دن تنگ آ کر دادا جان نے ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس شکایت کر دی کہ اختلاف عقائد کی بناء پر مجھ پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے ایک حکم تحریر کیا جو یہ تھا:۔

"میرے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ بعض اساتذہ اختلاف عقائد کی بناء پر بعض بچوں سے اچھا سلوک نہیں کرتے جو بُری بات ہے۔ آئندہ اگر ایسی بات کا علم ہوا تو جس استاد کے خلاف یہ شکایت ثابت ہو گی اُس کو ڈسمس کر دیا جائیگا۔"

آپ کی تبلیغ کے ذریعہ جہاں اور لوگ احمدیت میں داخل ہوئے وہاں حضرت میاں محمد موسےٰ صاحب مرحوم بھی احمدیت میں داخل ہوئے ان کے بیعت کر لینے کے بعد نیلہ گنبد لاہور احمدیت کا ایک مرکز بن گیا

خلافت ثانیہ کے قیام کے متعلق رؤیا

خلافت ثانیہ کے قیام سے چند یوم قبل دادا جان مرحوم نے رؤیا میں دیکھا کہ ایک مکان کی چھت پر چند لوگ جمع ہیں اور کچھ چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اسی اثنا میں کچھ لوگ مولوی محمد علی صاحب کے پیچھے مغرب کی جانب چل رہے ہیں اور کچھ لوگ میاں صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے پیچھے مشرق کی طرف چل پڑے ہیں اور میں درمیان میں سوچتا ہوں کہ یا الٰہی میں کس طرف جاؤں۔ دیکھا کہ اچانک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اُس جگہ تشریف لائے ہیں اور بشاشت سے مجھے فرمایا کہ آپ میاں صاحب کے پیچھے چلے جائیں۔ اس کے بعد بیدار ہو گئے کچھ دنوں کے بعد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہو گئی اور خواب کے مطابق دادا جان نے بلا تأمل حضرت اقدس امیر المومنین کی بیعت کر لی۔

مصلح موعود ہونے کے متعلق رؤیا

دادا جان نے حضور کے مصلح موعود ہونے کے انکشاف سے چند ماہ قبل رؤیا دیکھا کہ آسمان پر سورج چمک رہا ہے۔ مگر روشنی اس قسم کی ہے کہ سورج کی طرف بخوبی دیکھا جا سکتا ہے۔ دیکھنے پر معلوم ہوا کہ سورج پر ایک نہایت ہی مرصع اور خوبصورت تاج ہے۔ وہ تاج آہستہ آہستہ سرکتا ہوا دوسری جانب چاند کے اوپر جا کر ٹھہر گیا ہے۔ دادا جان خواب میں ہماری دادی صاحبہ کو کہتے ہیں کہ دیکھو چاند پر سورج کا تاج آگیا ہے۔ دادی صاحبہ غور سے دیکھتی ہیں تو خواب میں دادا جان کو فرمایا کہ آپ نے غور نہیں کیا۔ یہ چاند تو نہیں بلکہ میاں صاحب ہیں۔ اس پر دادا جان نے دیکھ کر فرمایا کہ واقعی یہ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ اس پر دادا جان بیدار ہو گئے اور ہم سب کو یہ خواب سنائی اور بہت خوش تھے۔

چند ماہ بعد حضور پر مصلح موعود ہونے کا انکشاف ہوا۔ تو دادا جان نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے خواب کے ذریعے مجھے قبل از وقت ہی بتا دیا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکیزہ صحبت کی برکت سے دادا جان کو دعا پر بڑا ایمان تھا۔ آپ کی عادت تھی کہ مصائب اور مشکلات کے وقت اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر گر کر نہایت درد اور الحاح سے دعا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کا اُن پر خاص فضل تھا کہ ان کی دعا بہت جلد قبول ہو جاتی۔ قبولیت دعا کے سلسلے میں آپ کے بیشمار ایمان سے پُر واقعات ہیں۔

آپ نہایت مہمان نواز تھے اور صلہ رحمی کا بھی حد درجہ خیال رکھتے تھے طبیعت نہایت ہنس مکھ تھی۔ آپ کے اعلےٰ اخلاق کے دوست و دشمن سب مداح تھے۔

آخر میں تمام احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت دادا جان مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور ہمیں بھی اور ان کی اولاد کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

83

انوکھی مسرّت کے دو انوکھے مواقع

انوکھی مسرت کے دو انوکھے واقعات کے متعلق انہی دنوں اخبارات میں حسب ذیل دو خبریں شائع ہوئی ہیں:۔

پہلی خبر:۔ سینما گھر کی تعمیر پر مسرت

"انجمن فلاح و بہبود چوبرجی لاہور نے اس علاقہ میں ایک سینما گھر تعمیر کرنے کی اجازت دینے سے متعلق حکومت کے حالیہ فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے انجمن مذکور کی طرف سے اس تعلق میں جو بیان جاری ہوا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ اس علاقہ کے لوگ ایک سینما گھر کی ضرورت عرصہ دراز سے محسوس کر رہے تھے"

(پاکستان ٹائمز لاہور ۱۶ جولائی ۱۹۶۲ء ص۵)

دوسری خبر:۔ خانۂ خدا کی تعمیر رد کئے پر مسرت

"سرگودھا ۱۰ جولائی۔ سول لائنز کے علاقہ میں احمدیہ فرقہ کو مسجد (خانۂ خدا) کی تعمیر کے لئے چار کنال اراضی دی گئی تھی۔ اس زمین کے سودے کی تنسیخ کے سلسلہ میں سرگودھا کے شہریوں نے صوبائی گورنر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مقامی شہریوں کا یہ اجلاس کل رات ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا تھا۔"

(نوائے وقت لاہور ۱۳ جولائی ۱۹۶۲ء ص۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کی وسعت کے پیش نظر وعدوں میں اضافے

امسال چندہ تحریک جدید گذشتہ سال کی نسبت پچاس ہزار روپے زائد فراہم کرنا ہے تاکہ اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے کام میں مزید توسیع کی جا سکے۔ اس کے پیش نظر مخلصین سلسلہ سے وعدوں میں اضافہ کی اپیل کی جا رہی ہے۔ جن دوستوں نے پانچ یا پانچ سے زائد کے اضافے پیش کئے ہیں ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ درج ذیل ہیں قارئین کرام ان کے لئے دعا فرما دیں۔

	رقم اضافہ
جمعدار اللہ دتہ صاحب دھوریہ گجرات	-/۵
چوہدری غلام احمد صاحب " "	-/۵
گل محمد صاحب معلم وقف جدید چک سکندر	-/۵
صوبیدار نصر اللہ خان صاحب شیخ پور "	-/۵
چوہدری اصغر علی صاحب کھیریانوالی "	-/۶
غلام مسیح رشید احمد صاحب اڈیانوالہ	-/۵
چوہدری اکبر علی صاحب کنگ چنن	-/۱۰
محمد شفیع صاحب سلیم کھاریاں	-/۶
چوہدری راج علی صاحب کھاریاں گجرات	-/۶
" ظفر احمد صاحب " "	-/۵
عادل ایاز صاحب کراچی	-/۵
بشیر احمد صاحب خادم سعد اللہ گجرات	-/۵
شیخ عبد الرحمٰن صاحب آڑھتی سرگودھا	-/۵
نثار احمد بزاز "	-/۸
ماسٹر محمد انور صاحب بزاز "	۱۳/۲۵
قریشی محمود الحسن صاحب جنرل سٹور "	-/۲۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ قریشی محمود الحسن صاحب سرگودھا	۲۶/۸
چوہدری علی محمد صاحب تمگلی "	۴۲/۱۰
شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ سرگودھا	-/۱۵
میاں عبد السمیع صاحب نون وکیل "	-/۲۸
چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ وکیل "	-/۵
ڈاکٹر محمد عبد الغفور صاحب زاہد "	-/۵
چوہدری نادر علی صاحب B.A. B.A.C "	-/۱۹
بابو محمد عالم صاحب "	-/۵
ماسٹر محمد صدیق صاحب چک ۹۹ شمالی "	-/۱۲
منظور احمد صاحب P.A.O اختر سرگودھا	-/۸
کارپل بشیر احمد صاحب "	-/۷
کارپل لطیف احمد صاحب "	-/۷
عبد الحفیظ خان صاحب "	-/۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مرکز میں کارکن درجہ اوّل کی خدمت کی ضرورت

شعبہ مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ میں گریجوایٹ کارکن درجہ اوّل ۸۵-۵-۱۰۰-۶/۱۳۰-۸/۱۷۰-۱۰ کے گریڈ میں اور مہنگائی الاؤنس مبلغ ۳۰ روپے ماہوار کی ایک آسامی خالی ہے۔ مرکز میں خدمت سلسلہ عالیہ احمدیہ بجالانے کے خواہشمند احباب پریذیڈنٹ صاحب احمدیہ حلقہ کی سفارش کے ساتھ تفصیلی کوائف معہ مصدقہ نقول سندات درخواستیں بھجوائیں۔

(مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ درگارام پور ضلع کومیلا مشرقی پاکستان کا سالانہ جلسہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان سے جنوب مغرب کی طرف قریباً اٹھارہ میل کے فاصلہ پر نبی نگر تھانہ کے ماتحت ایک گاؤں درگارام پور نامی واقع ہے یہاں پر ہماری ایک غریب مختصر سی جماعت عرصہ سے قائم ہے اس سال چند نئے افراد نے قبول احمدیت کی سعادت حاصل کی ہے

۸ رجولائی ۶۲ء کو انجمن احمدیہ درگارام پور کا تیسرا سالانہ جلسہ منعقد کیا گیا اس جلسہ میں برہمن بڑیہ کے علاقہ کے احمدیوں کے علاوہ ڈھاکہ، نرائن گنج، تیج گاؤں اور چٹاگانگ سے بھی مخلص احمدی احباب کافی اخراجات برداشت کرکے اور کافی سفر کی صعوبت اٹھا کر شریک جلسہ ہوئے اور اس جماعت کی دل کھول کر امداد بھی فرمائی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

پہلا اجلاس

مورخہ ۸ رجولائی بروز اتوار صبح ۹ بجے زیر صدارت الحاج محمد سلیمان شاہ صاحب آف ڈھاکہ جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تقاریر کا سلسلہ جاری ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی عمدہ انتظام کیا گیا تھا اور جلسہ گاہ کو شامیانوں اور جھنڈیوں سے بھی آراستہ کیا گیا تھا یہاں پر اس سے قبل احمدیوں کی کوئی مسجد نہیں تھی اب خدا کے فضل سے احمدیوں کی ایک اچھی مسجد بھی تعمیر کی جا چکی ہے جس کے وسیع صحن میں یہ جلسہ منعقد کیا گیا (محمد نور الاسلام صاحب اور فقیر محمد یعقوب صاحب پراونشل مبلغ نے مسجد کے لئے زمین وقف کی ہے) جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

مولوی فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے اپنی تقریر میں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بلند شان اور آپ کے کمالات پر بنگلہ زبان میں نصف گھنٹہ تک تقریر فرمائی اس کے بعد مولوی سلیم اللہ صاحب دیہاتی معلم اور مولوی شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء نے تقریریں فرمائیں ازاں بعد مولانا سید اعجاز احمد صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ نے نصف گھنٹہ تک بنگلہ زبان میں تقریر فرمائی اس کے بعد صاحب صدر الحاج محمد سلیمان صاحب نے حج بیت اللہ کے ضروری کوائف سے حاضرین کو آگاہ کیا اور بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

دوسرا اجلاس

دوپہر کے کھانے اور نماز سے فراغت کے بعد جلسہ کا دوسرا اجلاس زیر صدارت جناب مولوی شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء شروع ہوا تلاوت قرآن کریم اور بنگلہ اور اردو نظم خوانی کے بعد پھر علماء سلسلہ کی تقاریر کا سلسلہ جاری ہوا پہلی تقریر مولوی فاروق احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے نصف گھنٹہ تک فرمائی اس کے بعد جناب مولوی غلام ہمدانی صاحب پلیڈر برہمن بڑیہ نے چالیس منٹ تک اپنے مخصوص انداز میں تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم ابو یوسف صاحب اور مولانا سید اعجاز احمد صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ اور عبید الرحمٰن صاحب آف تیج گاؤں نے تقاریر فرمائیں بعدہٗ جناب صاحب صدر کی مختصر تقریر کے بعد اجلاس برخواست ہوا

تیسرا اجلاس

نماز مغرب عشاء کے بعد تیسرے اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی یہ اجلاس بھی مولوی شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مولوی سلیم اللہ صاحب معلم نے تقریر فرمائی۔

جناب الحاج محمد سلیمان صاحب نے فریضہ حج کی تفاصیل بہت دلچسپ انداز میں بیان کیں آخر میں صاحب صدر مولوی شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء نے چالیس منٹ تک تقریر فرمائی۔ اور مولانا سید اعجاز احمد صاحب فاضل مربی سلسلہ نے پرسوز اجتماعی دعا کرائی بعد دعا یہ جلسہ گیارہ بجے شب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(سیکرٹری جلسہ کمیٹی انجمن احمدیہ درگارام پور علاقہ برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان)

خدام الاحمدیہ کے سال کی تیسری سہ ماہی ۳۱ جولائی کو ختم ہو رہی ہے

مجالس سے التماس ہے کہ خدام الاحمدیہ کے چندوں کی جو رقوم بھی ان کے پاس جمع ہوں فوراً مرکز میں روانہ کر دیں تاکہ وہ تیسری سہ ماہی کے جائزہ میں شمار ہو سکیں نیز خزانہ میں ۳۱ جولائی کے بعد وصول ہونے والی رقوم تیسری سہ ماہی کے جائزہ میں شمار نہ ہو سکیں گی۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنیوالے مخلصین

(فہرست نمبر ۶۵)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد یا اس سے زائد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت۔

بقیہ شمار۔

۴۶۲	مکرم چوہدری عزیز الدین صاحب جھنگ صدر	۱۵۰ ـــ ۰۰	روپے
۴۶۳	ایک مخلص جماعت جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتی	۱۵۰ ـــ ۰۰	"
۴۶۴	مکرم سید تفضل حسین صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۳۱۰ ـــ ۰۰	"
۴۶۵	مکرم مستری منظور احمد صاحب چاہ بھاگو والا نبل کوٹ ضلع ملتان	۱۷۱ ـــ ۰۰	"
۴۶۶	مکرم چوہدری محمد علی صاحب محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر (سندھ)	۱۵۰ ـــ ۰۰	"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

ہمارے دیہات میں آج کل چیچک کی وبا پھیلی ہوئی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وبا سے محفوظ رکھے۔

(خاکسار محمد منظور صادق گرمولہ ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ براستہ شیخوپورہ)

راحت اور کفایت

کیلئے

تیز بلیڈ

استعمال کیجئے

کم سے کم قیمت میں زیادہ سے زیادہ شیو کا لطف اٹھایئے!

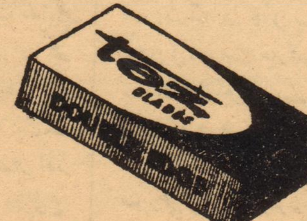

۴ آنے یا ۲۵ پیسے کے ۵ بلیڈ
۸ آنے یا ۵۰ پیسے کے ۱۰ بلیڈ

PRESTIGE P.S. 18/62

امتحان میں پاس ہونے کی خوشی کا صحیح اظہار
ربوہ کے بچوں کا نیک نمونہ

میٹرک میں پاس ہونے کی خوشی کا اظہار شیرینی تقسیم کرنے کی صورت میں تو عام ہوتا ہی ہے لیکن ربوہ کے بعض بچوں نے اس طریق کے علاوہ اپنے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کو یاد رکھتے ہوئے مساجد ممالک بیرون کو بھی یاد رکھا ہے۔ جن کے نام دعا کے لئے درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور آئندہ اس سے بھی زیادہ شاندار کامیابیوں سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

(۱) عزیزہ شمیم اختر بنت مکرم ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب پنشنر دارالرحمت غربی ربوہ ۲۰/-
(۲) عزیزہ صادقہ بیگم بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۵/-
(۳) عزیز جاوید احمد خان ابن مکرم حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ ۵/-
(۴) عزیز عبدالعلی ابن مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۲/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدقہ کی نیت کر لینے پر گمشدہ روپیہ مل گیا

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائل پور شہر سے اپنی چٹھی میں تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"میرے ایک عزیز پرسوں لاہور گئے وہ شیخوپورہ چوک پر موٹر سے کسی ضرورت کیلئے اترے تو موٹر چل گئی۔ اس وقت اس دوست نے اپنے دل میں یہ عہد کیا کہ موٹر میں جو روپے بھول گئے ہیں وہ مجھے مل گئے تو مسجد بیرون کی مد میں چندہ دوں گا دوسری موٹر پر وہ لاہور پہنچے تو لاہور بسوں کے اڈا پر وہ روپے ان کو مل گئے انہوں نے آتے ہی رات کو دس بجے میری دکان کھلوا کر مبلغ گیارہ روپے چندہ مسجد بیرون دیا۔"

اللہ تعالیٰ معطی دوست کو جزائے خیر دے۔ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینا ایک صدقہ جاریہ ہے ہر مصیبت کے وقت اس نسخہ کو آزمانا چاہیئے۔ اس میں اپنا بھی فائدہ ہے اور دین اسلام کا بھی کہ اس طرح زیادہ سے زیادہ ملکوں میں تھوڑے سے تھوڑے وقت میں اللہ اکبر کی آوازیں بلند ہونے کا امکان ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مجلس عاملہ انصار اللہ ضلع ملتان کے اراکین

مکرم محترم جناب صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے مجلس عاملہ انصار اللہ ضلع ملتان کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کا تقرر منظور فرمایا ہے:-

نائب ناظم - مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب ملتان شہر
مہتمم عمومی - مکرم ماسٹر خداداد صاحب حق پور تحصیل کبیروالہ
مہتمم تعلیم - مکرم حکیم انوار حسین صاحب خانیوال
مہتمم تربیت - مکرم چوہدری فضل کریم صاحب بوریوالہ
مہتمم خدمت خلق - مکرم ملک نور دین صاحب کبیروالہ
مہتمم اصلاح و ارشاد - مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب میاں چنوں
مہتمم مال - مکرم ڈاکٹر محمد خان صاحب علی پور تحصیل کبیروالہ
مہتمم ذہانت و صحت جسمانی - مکرم میاں عطاء اللہ صاحب چک ۱۶۳ ڈاکخانہ شجاع آباد گڑھ ضلع ملتان

خاکسار (میاں) محمد سعید ناظم انصار اللہ ضلع ملتان

ایک نیک مثال

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں حقہ نوشی کی عادت کو خاکسار نے ترک کر دیا ہے احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔ آمین۔

(عبدالرحمٰن۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں کا
تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۳/۷/۶۲ بروز جمعہ جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ کا ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ مرکز سلسلہ کی طرف سے مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور مکرم مولوی محمد حسین صاحب جلسہ میں شریک ہوئے اس کے علاوہ مکرم سعید احمد صاحب اظہر مربی ضلع شیخوپورہ اور مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی ضلع گوجرانوالہ نے بھی جلسہ میں شمولیت فرمائی۔

جلسہ کے تین اجلاس ہوئے جن میں مختلف علمی اور تربیتی مضامین پر مشتمل سات تقریریں ہوئیں۔ اردگرد کے دیہات کے کافی احباب جماعت اور معززین نے جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا کامیاب رہا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی تسلی بخش تھا۔

(خواجہ عبدالعزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ)

خواب کے ذریعہ چندہ کی تحریک

مکرمی غلام احمد صاحب دھوریہ ضلع گجرات اطلاع دیتے ہیں کہ:-

"دل چاہتا ہے کہ دفتر دوم کے ابتدائی سالوں کا چندہ بھی ادا کر دوں نیز آج بذریعہ خواب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہی تحریک ہوئی ہے جس کے نتیجہ میں فوری طور پر یہ عریضہ ارسال خدمت کر رہا ہوں۔ مہربانی فرما کر دفتر دوم کے اٹھارہ سالوں کا حساب ارسال فرماویں۔"

اس کے پیش نظر تحریک جدید کے الٰہی تحریک ہونے میں کیا کلام ہو سکتا ہے۔ جماعت کی نئی پود کو اس کی اہمیت سمجھنی چاہیئے اور اس کے مطابق اپنی قربانیوں کو بڑھانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

چک ۳۵ جنوبی شیخ پور ضلع سرگودھا میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۷/۷/۶۲ کو بعد نماز عشاء چک ۳۵ جنوبی شیخ پور ضلع سرگودھا میں جماعت احمدیہ کا تربیتی و اصلاحی جلسہ زیر صدارت مکرم مولانا احمد خان صاحب نسیم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مربی ضلع سرگودھا سید احمد علی صاحب سیالکوٹی نے تقریر کی۔ آپ کے بعد مکرم صدر صاحب نے "آنحضرت صلعم کا بے نظیر مقام" پر تقریر کی۔ اور پھر مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ نے "امن و سلامتی کا طریق" بیان کرتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں سامعین کو محظوظ کیا۔ جلسہ کی کارروائی ۱۱½ بجے شب دعا کے ساتھ ختم ہوئی۔ آمین

خاکسار ریاض احمد ۱۸/۷/۶۲

لیڈر
(بقیہ صفحہ ۲)

امن پسند عادی ہیں۔ دنیا کے یہ امن پسند محض ایک جذبہ ہی رکھتے ہیں مگر نہیں جانتے کہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے کیا اصول ہیں اور کیا ذرائع ہیں جن کو زیر عمل لانے سے دنیا امن کی جنت بن سکتی ہے ایسی جنت جہاں نہ خوف ہے نہ رنج و غم جہاں راحت اور اطمینان ہے جہاں اللہ تعالیٰ کے عباد بود و باش رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی جنت ہے۔ وہ ذرائع جن کی نشان دہی قرآن و سنت کی روشنی میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پوری وضاحتوں کے ساتھ کی ہے اور جن سے ہر احمدی آشنا ہے۔ اٹھو اور دنیا کے بڑے بڑے قریوں میں بھاگتے ہوئے جاؤ۔ واشنگٹن۔ ماسکو لنڈن۔ ٹوکیو۔ برلن۔ الغرض تمام اہم اور مرکزی مقامات پر اللہ تعالیٰ کے امن گھر تعمیر کرو جہاں سے پانچ وقت اللہ اکبر کی صدا اٹھ کر اردگرد کی فضا کو سلامتی کے نور سے معمور کر دے۔

اہل اسلام
کس طرح ترقی کر سکتے ہیں
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

بھارت اور چین میں وسیع پیمانہ پر جنگ چھڑ جانے کا امکان

"ہم بھارتی حملے کے جواب میں خاموش نہیں رہیں گے" ——— کمیونسٹ چین کا انتباہ

پیکنگ ۲۳۔ جولائی۔ صوبہ سنکیانگ کی وادی چپ چیپ میں چینی چوکی پر بھارتی فوجی دستے کا حملہ جاری ہے۔ حکومت چین نے اعلان کیا ہے کہ وہ بھارتی اشتعال انگیزی کے جواب میں خاموش نہیں رہے گا۔ بھارتی اقدام سے یہ خطرہ پیدا ہوگیا ہے کہ دونوں ملکوں میں بڑے پیمانے پر جنگ چھڑ جائے گی۔ وادی چپ چیپ کی جنگ میں دو بھارتی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ بھارت کے سرکاری ذرائع کے مطابق بھارت چینی کمیونسٹوں کی جانب سے بھارتی فوجی دستوں پر فائرنگ کے خلاف سخت احتجاج کرے گا۔ بھارتی کابینہ نے کل لداخ کی صورت حال پر پھر غور کیا دستہ نے جوابی فائرنگ نہیں کی بھارت اس سلسلہ میں چین کو ایک احتجاجی مراسلہ بھیجے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چینی وزارتِ خارجہ نے کل پیکنگ میں بھارتی سفیر کو ایک مراسلہ دیا جس میں صوبہ سنکیانگ کی وادی چپ چیپ میں گھس آنے والے اور ایک چینی سرحدی چوکی پر حملہ کرنے والے بھارتی فوجی دستے کی سرگرمیوں کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ سنکیانگ میں چینی سرحدی محافظوں سے موصول ہونے والی خبروں کے مطابق بھارتی فوجی دستوں نے جو اچانک وادی چپ چیپ میں گھس آئے تھے ایک چینی سرحدی چوکی پر حملہ کر دیا۔ بھارتی فوجی دستے نے متواتر فائرنگ کی۔ چینی سرحدی محافظوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر اور چلا چلا کر انہیں باز رکھنے کی کوشش کی لیکن بھارتی دستے نے فائرنگ بند نہ کی۔ چونکہ چینی محافظوں کو براہ راست جانی خطرہ تھا اس لئے انہیں جوابی فائرنگ پر مجبور ہونا پڑا۔ چینی چوکی پر بھارتی فوجی دستے کا حملہ ابھی تک جاری ہے۔ احتجاجی مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ چینی حکومت نے بار بار اعلان کیا ہے کہ وہ بھارت سے جنگ کرنا نہیں چاہتی اور چین بھارت سرحد کا مسئلہ پرامن مذاکرات کے ذریعہ حل کیا جا سکتا ہے۔ چین نے بھارتی مداخلت اور اشتعال انگیزی کے مقابلہ میں اب تک بڑے صبر و ضبط سے کام لیا لیکن چینی حکومت اب جب کہ اس کی سرحدی چوکیوں کو گھیرا جا رہا ہے اور انہیں ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کسی صورت بھی خاموش تماشائی بن کر نہیں رہ سکتی۔

بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے آج نئی دہلی میں کہا کہ وادی چپ چیپ میں چینی اور بھارتی فوجوں کے درمیان تصادم میں چینی فوجیں رائفلیں، ہلکی مشین گنیں اور مارٹر توپیں استعمال کر رہی ہیں۔ دو بھارتی فوجیوں کے ہلاک ہونے کی خبر ملی ہے ترجمان نے کہا ہے کہ چینی فوجیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ بھارتی دستہ حسب معمول گشت کر رہا تھا کہ چینیوں نے ان پر فائرنگ شروع کر دی۔ بھارتی فوجیوں نے بڑے ضبط سے کام لیا لیکن بالآخر انہیں چینی اشتعال انگیزی کے مقابلہ میں جوابی فائرنگ پر مجبور ہونا پڑا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے مزید کہا کہ پنگونگ کے علاقہ میں بھی چینی فوجیوں نے بھارتی دستے پر فائرنگ کر دی۔ بھارتی

طاس سندھ کی متبادل تعمیرات کے اخراجات میں اضافے کا پاکستانی تخمینہ منظور کر لیا گیا

عالمی بینک پاکستان کو امداد دینے والے ملکوں سے فوراً بات چیت شروع کرے گا

مری ۲۳ر جولائی۔ عالمی بینک کے نائب صدر مسٹر ویلیم الیف نے حکومت پاکستان کے تیار کردہ طاس سندھ کی تعمیرات پر نظر ثانی شدہ اخراجات کو درست قرار دیا ہے۔ عالمی بینک طاس سندھ کی متبادل تعمیرات کے سلسلہ میں ایک ترمیم کردہ مالی منصوبہ پر غور کر رہا ہے اس میں تعمیرات پر اخراجات کا نظر ثانی شدہ اندازہ بھی شامل ہے۔

متذکرہ انکشاف عالمی بینک کے نائب صدر مسٹر ویلیم الیف اور پاکستانی افسروں میں چار روزہ مذاکرات کے اختتام پر ایک اعلان میں کیا گیا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ عالمی بینک کے نائب صدر اب ان حکومتوں سے فوری طور پر بات چیت شروع کریں گے جنہوں نے طاس سندھ کی متبادل تعمیرات پر اخراجات میں اضافہ کے بارے میں حکومت پاکستان سے معاملات طے کر لئے ہیں لیکن مجھے ابھی دوسری حکومتوں سے معاملات طے کرنے ہیں۔ مسٹر ویلیم الیف نے کہا میں نظر ثانی شدہ اخراجات کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا لیکن میں نے حکومت پاکستان کے تیار کردہ اندازوں کو درست قرار دیا ہے مسٹر ویلیم ایف نے آخری مذاکرات سے قبل صدر ایوب سے کل تقریباً ایک گھنٹے تک ملاقات کی تھی۔

"کوئی نئی بغاوت شروع نہ کریں"

ترکیہ کے نوجوان فوجی افسروں کو انتباہ

انقرہ ۲۳ر جولائی۔ صدر جمال گرسل اور وزیر اعظم عصمت انونو نے کل ترکیہ کے نوجوان فوجی افسروں کو انتباہ کیا کہ وہ کوئی نئی بغاوت شروع نہ کریں۔ صدر گرسل نے انقرہ کے ایک روزنامہ "جمہوریت" سے ایک انٹرویو میں کہا کہ جو عناصر یہ نعرہ بلند کر رہے ہیں کہ ۲۷ر مئی کا انقلاب اپنا اصل مقصد حاصل نہیں کر سکا۔ وہ ملک میں آمریت قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا میں اور میری حکومت اس بات کا عزم کئے ہوئے ہے کہ حکومت کو چند سو افراد کی خواہش پر قربان نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعظم عصمت انونو نے اپنی پارٹی کی ایک کانگرس سے خطاب ؟

۴ کرتے ہوئے کہا کہ مسلح افواج کے ارکان کی اکثریت ترکیہ میں جمہوری حکومت کے قیام کے حق میں ہے۔ ترکیہ کے لئے صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ راستہ جمہوریت کا ہے۔

برما میں طوفان سے ایک سو عمارتیں تباہ

رنگون ۲۳ر جولائی۔ ہفتے کے روز برما کے بعض حصوں میں زبردست طوفان آیا جس سے پنٹا زا کے شہر میں ایک سو سے زائد عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ اور پانچ افراد شدید زخمی ہوئے۔ پنٹا زا کا شہر رنگون کے جنوب میں ستر میل کے فاصلے پر واقع ہے جو عمارتیں تباہ ہوئی ہیں ان میں عام مکان سکولوں، عبادت گاہوں اور ریلوے سٹیشن کی عمارتیں شامل ہیں۔

الجزائری رہنماؤں میں ابھی سمجھوتہ نہیں ہو سکا

الجزیرہ ۲۳ر جولائی۔ الجزائر کے فوجی کمانڈروں کی کونسل نے کل آزاد الجزائری حکومت کے نائب صدر محمد بن باﷲ اور وزیر مملکت محمد خضر سے ملاقات کی ابھی ان خبروں کی تصدیق نہیں ہو سکی کہ فوجی کمانڈر سمجھوتہ کے کسی فارمولے پر متفق ہو گئے ہیں۔

آزاد الجزائری حکومت کے وزیر اطلاعات مسٹر محمد یزید نے کل اعلان کیا کہ کرنل سلیمان کو رہا کر دیا گیا ہے وہ ان تین فوجی افسروں میں شامل تھے جنہیں وزیر اعظم یوسف بن خدہ نے نظر بند کر دیا تھا۔ مسٹر محمد یزید نے کہا کہ کرنل سلیمان کو ماحول بہتر بنانے کی خاطر فوجی کمانڈروں کی کونسل کے مشورہ پر رہا کر دیا گیا ہے۔

مکرم نور الحق صاحب تنویر ربوہ پہنچ گئے

اہل ربوہ کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

ربوہ:۔ ۲۳ر جولائی۔ مکرم نور الحق صاحب تنویر چھ سال تک بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۲۱ر جولائی ۱۹۶۲ء کی شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لائے۔ اہلِ ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پہنچ کر آپ کا استقبال کیا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور کامیاب مراجعت پر آپ کو مبارکباد پیش کی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ میں واپس آنا آپ کے لئے مبارک کرے اور خدمتِ اسلام کی بیش از پیش توفیق سے نوازے۔ آمین۔

مبلغِ اسلام مکرم محمود احمد صاحب چیمہ ربوہ سے روانہ ہو گئے

ربوہ ۲۳ر جولائی مکرم محمود احمد صاحب چیمہ اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے بیرون پاکستان تشریف لے جانے کی غرض سے مورخہ ۲۱ر جولائی کو صبح چناب ایکسپریس کراچی روانہ ہوئے۔ احباب جماعت نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پہنچ کر پُرخلوص طور پر الوداع کہا اور پھولوں کے ہار پہنا کر دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل مکرم جناب حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو آپ بخیریت منزل مقصود پر پہنچیں اور آپ کو پہلے سے بڑھ کر خدمتِ اسلام کی توفیق ملے۔ آمین۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴